قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کا حکم؟

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Pin-7506

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1446ھ / 20 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرسکتے ہیں یا نہیں؟ نیز بیت المقدس پاکستان سے شمال کی جانب ہے یا نہیں؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ (پاکستان میں) باتھ روم میں کموڈ اور WC انڈین سیٹ نصب (Fitting) کرتے وقت اس کا رخ (Front) قبلہ سمت (West) کی جانب نہیں کرسکتے، جبکہ پشت (Back) کرسکتے ہیں اور شمال (North) کی جانب بھی بطور ادب رخ (Front) نہیں کرسکتے، کیونکہ اس سمت (direction) میں قبلہ اول اور بغداد شریف ہے، جبکہ پشت (back) کرسکتے ہیں۔ آپ شریعت کی روشنی میں وضاحت فرمادیں کہ لوگوں کی بات کس حد تک دُرست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنا یا پیٹھ کرنا، مکروہِ تحریمی وناجائز وگناہ ہے، اسی وجہ سے اگر کسی جگہ پر کموڈ یا WC انڈین سیٹ کا رخ قبلہ کی جانب ہے یا قضائے حاجت کے وقت پیٹھ قبلہ کی جانب ہوتی ہے تو وہاں استنجاء کرنے والوں پر لازم ہے کہ اپنا رُخ بدل کر بیٹھیں، قضائے حاجت کے وقت منہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب کرنا ہرگز جائز نہیں۔

نیز بیت المقدس پاکستان وہندوستان سے شمال کی جانب نہیں ہے، بلکہ مغرب کی جانب ہے، اگرچہ تھوڑا شمال کی طرف جھکے ہوئے ہے، لہذا قضائے حاجت کے وقت شمال کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔

قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا یا پیٹھ کرنا منع ہے، چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا: "إذا أتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها" جب تم قضائے حاجت کے لئے جاؤ، تو قبلہ کی جانب نہ تو منہ کرو، نہ پیٹھ۔ (صحیح بخاری، ج 1، ص 57، مطبوعہ کراچی)

حضرت سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "قدمنا الشام فوجدنا مراحیض بنیت قبل القبلة فننحرف ونستغفر اللہ تعالی"۔ ہم شام آئے، وہاں استنجاء خانوں کا رُخ قبلہ کی جانب پایا، تو ہم قضائے حاجت کے وقت قبلہ سے اپنا منہ پھیر لیتے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار کرتے۔ (صحیح بخاری، ج 1، ص 57، مطبوعہ کراچی)

تنویر الابصار و درمختار میں ہے: "کرہ تحریما (استقبال قبلة واستدبارها، ل) أجل (بول أو غائط)"

ترجمہ: بول و براز کے وقت قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا مکروہِ تحریمی ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار و رد المحتار، ج 1، ص 608، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ایک مسجد کے متعلق کئے گئے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "پیشاب کے وقت منہ نہ قبلہ کو ہونا، جائز، نہ پشت، جو لوگ ایسا کریں خطاکار ہیں، مہتممینِ مسجد یا اہلِ محلہ پر واجب ہے کہ اُن کا رُخ جنوباً یا شمالاً کریں اور جب تک ایسا نہ ہو پیشاب کرنے والوں پر لازم ہے کہ رُخ بدل کر بیٹھیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 4، ص 601، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بیت المقدس یہاں سے شمال کی جانب نہیں ہے، بلکہ مغرب کی جانب ہے، اگرچہ تھوڑا شمال کی طرف جھکے ہوئے ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: نہ بیت المقدس یہاں سے ٹھیک شمال کو ہے، نہ بغداد شریف، بلکہ دونوں یہاں سے جانب مغرب ہی ہیں، اگرچہ شمال کو قدرے جھکے ہوئے اور شریعت پر زیادت کی اجازت نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج 4، ص 608، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

نوٹ: یہ خیال رہے کہ شرعی مسائل میں سنی سنائی باتوں کو آگے بیان کرنا درست نہیں، جب تک کہ وہ کسی مستند عالم دین سے سنا یا کسی مستند عالم کی کتاب میں پڑھا نہ ہو، نیز لوگوں کو زبانی مسائل بتانا اور وعظ کرنا علماء ہی کو جائز ہے، غیر عالم اپنی طرف سے نہ ہی وعظ کر سکتا ہے اور نہ ہی مسائل بیان کر سکتا ہے، البتہ غیر عالم اگر کسی سنی صحیح العقیدہ عالم کی کتاب سے دیکھ کر صرف وہی بیان کرتا ہے جو اس میں لکھا ہے، اپنی طرف سے کچھ بیان نہیں کرتا تو یہ جائز ہے،

جبکہ وہ غیر عالم فاسق مثلاً داڑھی منڈا وغیرہ نہ ہو کہ اس وقت وہ جاہل سفیر محض ہے اور حقیقۃً وعظ اس عالم کا ہے، جس کی کتاب پڑھی جارہی ہے۔

چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ”منبر مسند نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم ہے، جاہل اردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے، بلکہ عالم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اس میں حرج نہیں، جبکہ وہ جاہل فاسق مثلاً داڑھی منڈا وغیرہ نہ ہو کہ اس وقت وہ جاہل سفیر محض ہے اور حقیقۃً وعظ اس عالم کا جس کی کتاب پڑھی جائے اور اگر ایسا نہیں، بلکہ جاہل خود کچھ بیان کرنے بیٹھے تو اسے وعظ کہنا حرام ہے اور اس کا وعظ سننا حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج23، ص409، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net